یادداشت

27

درس بیست و هفتم

فریدون

سبق کا تعارف

اس سبق میں فردوسی طوسی کے شاہنامے سے چھے شعر لیے گئے ہیں۔ اس میں نیکی کرنے کی اہمیت بیان کی گئی ہے۔ حکیم ابوالقاسم طوسی متخلّص بہ فردوسؔی ایران کا ایک معروف شاعر ہے۔

فردوسی طوسی

فردوسی 329ھ/ 941ء کے آس پاس شہر طوس کے ایک گاؤں پاژ میں پیدا ہوا اور سلطان محمود غزنوی کے دورِ حکومت میں 416ھ/1026ء میں فوت ہوا۔ ایرانیوں کی نظر میں شاہنامے کی

یادداشت

بڑی اہمیت ہے۔ وہ اسے اپنی قومی کتاب سمجھتے ہیں۔ فردوسی نے شاہنامے میں ایران کی وہ تاریخ بیان کی ہے جو اس کے دور میں مشہور تھی۔ شاہنامہ میں بہادری کی بہت سی داستانوں میں ایک داستان رستم وسہراب کی بھی ہے۔ شاہنامہ 400ھ/1010ء میں مکمل ہوا۔

مجسّمہ ومقبرۂ فردوسی

اس سبق سے آپ سیکھیں گے

- اس سبق میں آپ کو فردوسی کے شاہنامے سے واقفیت حاصل ہوگی۔
- فردوسی نے شاہنامے میں نیکی اور اچھے کام کرنے پر جو زور دیا ہے، اس کے بارے میں آپ کو علم ہوگا۔
- نیکی کرنے سے انسان کو زندگی میں کیا کیا فائدے حاصل ہوتے ہیں، ان کا پتا چلے گا۔
- ایران کے ساسانی خاندان کے ایک بادشاہ فریدون کے کردار و اخلاق کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل ہوں گی۔
- فردوسی نے شاہنامہ مثنوی کی شکل میں لکھا ہے۔ مثنوی اس نظم کو کہتے ہیں جس کے دونوں مصرعے ہم قافیہ و ردیف ہوتے ہیں اور مضمون کے لحاظ سے ایک دوسرے سے متعلّق ہوتے ہیں۔ اس میں اکثر قصّے، داستانیں، حقایق اور سبق آموز مطالب بیان کیے جاتے

یادداشت

ہیں۔ مثنوی مختصر بھی ہوسکتی ہے اور بہت طویل بھی۔ یہ سبق آپ کو مثنوی (نظم کی ایک صنف یا قسم) سے بھی آشنا کرائے گا۔ فارسی زبان میں مثنوی شروع ہی سے ایک پسندیدہ صنف رہی ہے۔ فردوسی، نظامی، مولانا روم اور امیر خسرو دہلوی اس فن کے ماہرین میں شمار ہوتے ہیں۔

27.1 اصل متن

فریدون

بیا تا جهان را به بد نسپریم — به کوشش همه دست نیکی بریم
نباشد همی نیک و بد پایدار — همان به که نیکی بود یادگار
همان گنج دینار و کاخ بلند — نخواهد بُدن مر تو را سودمند
سخن ماند از تو همی یادگار — سخن را چنین خوار مایه مدار
فریدونِ فرّخ فرشته نبود — ز مشک و ز عنبر سرشته نبود
به داد و دهش یافت این نیکویی — تو داد و دهش کن فریدون تویی

27.2 الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بد	برے لوگ/ برائی	خوار مایه	معمولی چیز/ بے حقیقت
نسپریم	سپرد نہ کریں	مدار	نہ سمجھو
همه دست	سب مل کر	فرّخ	مبارک/ لائق
مشک	ایک قیمتی خوشبو	عنبر	ایک قیمتی خوشبو
پایدار	ہمیشہ رہنے والا	داد	انصاف

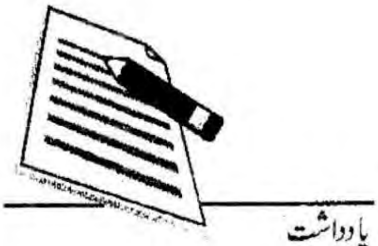

یادداشت

گنج	خزانہ	دهش	بخشش
کاخ	محل	نیکویی	نیک نامی
بُدن	بودن کا مخفف/ ہونا	سودمند	فائدہ مند
سرشته	سرشتن مصدر کا اسم مفعول/گندھا ہوا/ ملا ہوا		
فریدون	ایران کا مشہور بادشاہ جس نے ایک ظالم بادشاہ ضحاک کو شکست دی اور تخت و تاج حاصل کیا۔		
مر	کبھی تعریف کے لیے آتا ہے، کبھی بے حد کے اور کبھی بہت زیادہ کے لیے استعمال ہوتا ہے، یہاں بہت زیادہ کے لیے آیا ہے۔		
همی	یہاں یہ صرف ضرورتِ شعری کی طور پر لایا گیا ہے، اس کے کوئی خاص معنیٰ نہیں ہیں۔ البتہ عام طور پر یہ لفظ 'می' کے بجائے استعمال ہوتا ہے۔ 'می' زمانۂ حال کے لیے مضارع سے پہلے لگاتے ہیں۔ جیسے: 'می آید' یا 'همی آید'۔		

27.3 ترجمہ

آؤ کوشش کریں کہ اس دنیا کو برے لوگوں کے سپرد نہ کریں، اپنی کوششوں سے سب مل کر نیک اور اچھے کام کریں۔

نیک اور بد (لوگ) ہمیشہ نہیں رہتے۔ بہتر یہ ہے کہ نیک کام یادگار (کے طور پر باقی) رہے۔

روپے پیسے کے یہ خزانے اور اونچے اونچے محلات، تیرے کسی کام نہیں آئیں گے۔

تیری (اچھی) باتیں ہی تیری یادگار کے طور پر باقی رہیں گی۔ (اچھی) باتوں کو معمولی اور غیراہم چیز نہ سمجھو۔

فریدون (بادشاہ کو دیکھو وہ کوئی) مبارک فرشتہ نہیں تھا، اس کے خمیر (مٹی) میں مشک و عنبر کی خوشبوئیں نہیں ملا دی گئی تھیں۔

یادداشت

اس کو انصاف و بخشش سے شہرت و نیک نامی ملی۔ تم بھی انصاف کرو، بخشش کرو، تم بھی فریدون بن جاؤ گے۔

27.4 متن پر مبنی سوالات

الف: درج ذیل مصرعوں کا مفہوم اپنے الفاظ میں لکھیے:

1- سخن ماند از تو همی یادگار.

2- فریدونِ فرّخ فرشته نبود.

3- سخن را چنین خوار مایه مدار.

4- ز مشک و ز عنبر سرشته نبود.

5- تو داد و دهش کن فریدون تویی.

ب: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیے:

1- فردوسی کا پورا نام کیا تھا؟

2- فردوسی کس بادشاہ کے زمانے میں زندہ تھا؟

3- ایرانی شاہنامے کو کیسی کتاب کہتے ہیں؟

4- فردوسی کس شہر کے گاؤں میں پیدا ہوا تھا؟

5- فردوسی کس گاؤں میں پیدا ہوا تھا۔

6- فردوسی کس سال فوت ہوا؟

ج: متن میں دو خوشبوؤں کا ذکر ہوا ہے، ان کے نام لکھیے۔

د: فریدون کا مختصر تعارف کرائیے۔

ہ: شاہنامۂ فردوسی شاعری کی کس شکل (صنف) میں لکھا گیا ہے۔

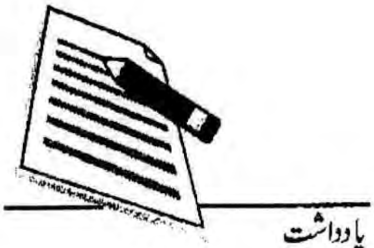

یادداشت

و: فرّخ کے معنی لکھیے۔

ز: خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے:

1- بیا تا .... را به بد نسپریم.

2- همان به .... نیکی بود یادگار.

3- ز .... و ز .... سرشته نبود.

4- سخن را .... خوار مایه مدار.

5- به داد و .... یافت این ....

ح: درج ذیل الفاظ کی فارسی لکھیے:

1- انصاف	2- بخشش
3- ہمیشہ رہنے والا	4- بڑے لوگ
5- بے حقیقت چیز	

ط: نظم کو بار بار پڑھیے، اس کو زبانی یاد کیجیے اور اس کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

27.5 اس سبق سے آپ نے سیکھا

- ایران کے معروف اور قومی شاعر فردوسی طوسی کی زندگی کے بارے میں مختصر معلومات حاصل کیں۔
- فردوسی کی کتاب ''شاہنامہ'' سے واقفیت حاصل کی۔
- ایران کے مشہور بادشاہ فریدون کے اخلاق و کردار سے آشنایی حاصل کی۔ اس نے کس بادشاہ کو شکست دی اور تاج و تخت حاصل کیا۔
- مثنوی کی صنف اور فارسی کے مشہور مثنوی نگاروں سے واقفیت حاصل ہوئی۔

یادداشت

○ اچھے اخلاق و کردار کی اہمیت کو سمجھا۔

27.6 متن پر مبنی سوالات کے جوابات

الف: مصرعوں کا مفہوم:

1- اچھی باتیں ہی تیری یاد کو زندہ رکھیں گی۔

2- فریدون کوئی مبارک و مقدّس فرشتہ نہیں تھا۔

3- (اچھی) باتوں کو اس طرح کم اہم مت سمجھو۔

4- اس کا خمیر (مٹی) عنبر و مشک جیسی قیمتی خوشبوؤں سے نہیں تیار ہوا تھا۔

5- تو اگر انصاف کرے گا، بخشش کرے گا تو فریدون کی مانند تیری حیثیت ہو جائے گی۔

ب: مختصر جواب:

1- ابوالقاسم۔	2- محمود غزنوی۔
3- قومی کتاب۔	4- طوس۔
5- پاژ۔	6- 416ھ۔

ج: دو خوشبوؤں کے نام:

1- مشک 2- عنبر۔

د: فریدون کا مختصر تعارف:

فریدون ایک ساسانی بادشاہ تھا جس نے ضحّاک کو شکست دی اور تخت و تاج حاصل کیا۔

ہ: شاہنامۂ فردوسی مثنوی کی شکل میں لکھا گیا ہے۔

و: فرّخ کے معنی: مبارک۔

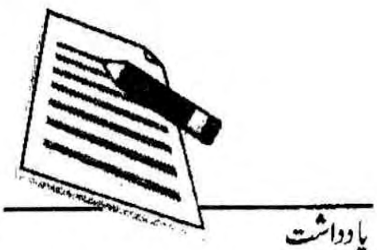

یادداشت

ز: خالی جگہوں کے الفاظ:

1- جهان	2- که
3- مشک، عنبر	4- چنین
5- دهش، نیکویی	

ح: الفاظ کی فارسی:

1- داد	2- دهش	3- پایدار
4- بد	5- خوار مایه	